السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضلع قصور سے حافظ زکریا دریافت کرتے ہیں کہ دوران نماز سوئے ہوئے آدمی کو دوسرا نمازی بیدار کرسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران نماز سوجانا نماز کی صحت کے منافی ہے، اس کی اصلاح کے لئے اگر کوئی دوسرا نمازی اسے بیدار کرتا ہے تو شرعاً اس کی گنجائش ہے۔ اصلاح نماز کے لئے ایسا کرنے سے نماز میں کوئی خرابی نہیں آتی۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھ رہے تھے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ آپ کے بائیں جانب کھڑے ہوگئے تو آپ نے اسے پکڑ کر اپنے پیچھے سے اپنی دائیں جانب کھڑا کردیا۔ (صحیح بخاری: کتاب الاذان)

لہذا اصلاح نماز کے لئے دوران نماز ایسا کیا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:135